الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ادائیگي کے مقابلے میں کچھ قرض معاف کرنا جائز

قرض دینے والے نے قرض وقت سے قبل ادائیگي کا
مطالبہ کیا اور اس کے بدلے میں کچھ قرض کی رقم معاف
کرنا ایسا کرنا جائز ؟

الحمد
قرض دینے والا وقت سے قبل قرض کی ادائیگي
کے بنا پر قرض کی کچھ رقم معاف کرنی جائز
اور تعجیل) ادائیگي جلد کردو تو کچھ قرض معاف

اختلاف کیا ، اکثر علماء کرام اس حرام
معاملہ سود کے مشابہ اور سود کی حرمت متفق
ہے کی بنا پر رقم بھی زیادہ دینا ہوگي ، اور اس
کی ادائیگي میں قرض میں کمی کی جاتی
ہے اپنی کتاب" المبسوط" میں کہتے ہیں:
اگر ایک وقت کے لیے قرض ہو اور قرض کسی چیز کی
فروخت کی
قبل باقی قرض کی ادائیگی میں اس سے کچھ قرض
معاف کرتا
ہے کے وقت کے مقابلے میں درہم اور درہم کے
میں وقت سود
میں اگر مال میں اس لیے زیادتی کرتا کے
جائز ہیں ، تو جب وقت سے قبل قرض کی ادائیگي میں
کچھ
تو بھی اسی طرح ہوگا اھ۔
اپنی کتاب بدایۃ المجتھد میں لکھتے ہیں:
کردو ، کونا جائز قرار دینے والوں کی دلیل یہ
زیادہ کرنے کے مشابہ جس کی حرمت پر سب کا
اجماع
ہے: بدایۃ المجتھد (2/144)
قائل ہیں: ان میں عبداللہ بن عباس ، زید بن
اور امام احمد اور امام شافعی رحمہ اللہ تعالی

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ی قول شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی
اللہ تعالی نے بھی اختیار کیا
اس جائز قرار دیتے ہیں جیسا کہ انہوں نے "
کھا دیکھیں الدر المختار (5/160)
لائل سے استدلال کیا جن میں سے چند ایک ذیل
ش کیے جاتے ہیں:
وامام حاکم اور امام طبرانی رحمہم اللہ نے
تعالی عنہ سے روایت کی :
وسلم نے جب بنو النضیر کو مدینہ سے نکالنے
ے وسلم کے پاس آکر کہنے لگے : اللہ تعالی
الن کا حکم دیا اور کچھ لوگوں پر مار
بھی تک نہیں آیا ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے
ھ معاف کردو اور جلدی واپس لوٹ
ند میں مسلم بن خالد الزنجی ضعیف اور اسے
ا گیا اھ۔
کتاب "احکام اھل الذمہ میں کہا کہ اس کی
الد الزنجی ہے ایسا راوی جس کی حدیثیں حسن
ک
کم کی نہیں اھ۔
م اھل الذمہ لابن قیم (1/396)
ي اللہ تعالی عنہما کا قول بھی کہ انہوں
اد د اور میں تجھے زیادہ دیتا ہوں ، اور یہ
کردو اور میں تم میں معاف کرتا ہوں
طرفین (قرض لینے اور دینے والے) کی مصلحت
ی سے اور لینے والا کچھ قرض کی معافی سے مستفید
وتا

اب یہ دیتے ہیں کہ اس معاملہ کو سود پر قیاس
برعکس ، کیونکہ سود میں تو مدت کی زیادتی
کی
پر مدت میں کمی ہونے کی بنا پر قرض میں بھی کمی
یسے قیاس کیا جاسکتا ؟! ابن عباس رضي اللہ
ان کی گئي کلام کا یہ معنی
تعالی عنہ کہتے ہیں:
اور قرض دونوں میں زیادتی ہوتی ، اور یہ
، اور ہمارا یہ مسئلہ تو قرض لینے والے کے

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

اور قرض دینے والے کو وقت سے پہلے ادائیگي
وجاتی
غیر کسی نقصان کے دونوں کو ہی فائدہ حاصل ہوا

داع اس میں تو قرض لینے والے کو نقصان ہوتا
ں ہوتا ، لھذا یہ معنی اور صورت کے اعتبار س
سود کے خلاف ہے۔
اس مسئلہ کے بارے میں سوال پوچھا گیا تو اس
جواب تھا:
ختلاف پایا جاتا ، صحیح قول یہی کہ قرض
ں کرنا جائز ، امام احمد رحمہ اللہ سے بھی
ایک
ابن قیم رحمہما اللہ تعالی نے بھی یہی قول
تعالی عنہما کی طرف بھی یہ قول منسوب
ہے۔)
اللجنۃ الدائمۃ (13/168)
ی فیصلوں میں سے یہ بھی کہ:
س کرنے کی غرض سے کچھ قرض معاف کردینا شرعا
ائز
طالب سے معاف کیا جائے ، یہ حرام سود میں
یں ہوتا ہے۔
ل اعلم .